امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم الله الرحمن الرحيم

درس:۳

حرکات ثلاثہ کی خصوصیات

قوله تعالی:وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴾ اسراء۸۲ ﴿

اور ہم تنزیلِ قرآن کے سلسلہ میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو اہلِ ایمان کے لئے شفاءاور رحمت ہے اور ظالموں کے لئے خسارہ کے سوااور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔

- بسم اللہ کی تاثیر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ۔(نوارالبراھین،نعمۃاللہ موسوی الجزائری)
- اس درس میں بیان ہوا کہ :
  - حرکات ثلاثہ کو ادا کیسے کیا جاتا ہے۔
  - حرکات کو مختلف نام کیوں دیئے گئے ہیں۔
- فتحہ کو ادا کرنے کا طریقہ ایسا ہی ہے جیسے اردو میں ادا ہوتا ہے۔
  - مثال: طائب
  - فتحہ کی وجہ تسمیہ: یہ لفظ فتح سے نکلا ہے اور فتح یعنی کھولنا۔فتح والے حرف کو ادا کرتے وقت ہونٹ کھل جاتے ہیں اس لئے اسکو فتح کہتے ہیں۔
  - مثلا: بَ،تَ،مَ،فَ
- زیر= کسرہ کا تلفظ عربی اور اردو میں مختلف ہے۔عربی میں کسرے کی صدا [اِی] کی ہوتی ہے اور اردو میں کسرہ کی صدا [اِے] کی ہوتی ہے۔
  - مثلا: بِ،تِ،ثِ،جِ،حِ
  - کسرہ کی علامت جسکو اردو میں زیر کہتے ہیں اسکو کسرہ کیوں کہتے ہیں؟
    - عربی میں کسرہ یعنی کسی چیز کا گرنا اور ٹوٹنا۔مکسور حرف کو ادا کرتے وقت ہونٹ نیچے کی طرف گر جاتے ہیں اسی لئے کسرہ کہتے ہیں۔
    - مثال: بِ،مِ،فِ
- پیش= ضمہ کا تلفظ عربی اور اردو میں مختلف ہے۔عربی میں ضمہ کی صدا [اُو] کی ہوتی ہے۔

- مثال: بُ، تُ، ثُ
- ضمہ کا مطلب ہے ملانا۔ کیونکہ مضموم حرف کا تلفظ کرتے وقت ہونٹ آپس میں مل جاتے ہیں اس لئے اسکو ضمہ کہتے ہیں۔

- سکون کیا ہے؟
  - علامت سکون اگر کسی حرف پر ہو تو اسکو پچھلے حرف متحرک سے ملا کر پڑھیں گے۔
  - مثال: اَمْ، اَمّا
  - عربی میں سکون کا مطلب ہے ٹھہرنا۔ سکون والے حرف کو ادا کرتے وقت ہونٹ حرکت نہیں کرتے اس لئے اسکو سکون کہتے ہیں۔
  - مثال: وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا

ImamSadiq.tv